بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	یکم صلح ۱۳۴۳ ہش ۱۵ شعبان ۱۳۸۳ھ یکم جنوری ۱۹۶۴ء	نمبر ۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳۱ دسمبر بوقت پونے دس بجے صبح

کل حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقعہ پر

کم و بیش ایک لاکھ فرزندانِ احمدیت کا فقید المثال اجتماع

ربوہ کی سرزمین میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایمان افروز نظارے ایمان و معرفت اور حقائق و معارف سے لبریز تقاریر

ذکرِ الٰہی اور رقت اور سوز و گداز سے معمور دعائیں

ربوہ ۳۰ دسمبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا بہتر واں جلسہ سالانہ ۲۶ دسمبر کو شروع ہو کر ۲۸ دسمبر کی شام کو ہر لحاظ سے نہایت کامیابی سے اور غیر معمولی آسمانی تائید و برکات کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا الحمد للہ — مخالفین تو یہ آس لگائے بیٹھے تھے کہ اس سال شائد ہمارا یہ جلسہ پہلے کی طرح با رونق اور کامیاب نہ ہو سکے۔ لیکن یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ شمع احمدیت کے پروانے اس سال پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں جوق در جوق اپنے روحانی مرکز میں جمع ہوئے حتیٰ کہ ان کی تعداد ایک لاکھ کے لگ بھگ پہنچ گئی۔ نہ صرف ملک کے کونے کونے سے بلکہ بیرونی دور دراز ممالک سے بھی احباب نے دیوانہ وار اپنے اس مقدس روحانی اجتماع میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ جب مختلف جوانب و اطراف سے احمدی احباب کی بھری ہوئی بسیں گاڑیاں اور سپیشل ٹرینیں ربوہ کی سرزمین میں داخل ہوتیں تو ربوہ کی فضا اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھتی۔ اور اس طرح ایک دفعہ پھر خدائی الہام

یاتیک من کل فج عمیق

ویاتون من کل فج عمیق

کے تحت رجوع خلائق کا ایمان افروز نظارہ آنکھوں کے سامنے آجاتا۔ اور دنیا نے مشاہدہ کر لیا کہ یہ جماعت دنیوی ذرائع سے نہیں بلکہ صرف اور صرف خدائی نصرت و تائید کی وجہ سے کامیاب ہو رہی ہے اور شمع احمدیت کے پروانے کسی مادی کشش سے نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور اسلام کی محبت کی خاطر ہر سال اپنے مقدس روحانی مرکز میں جمع ہوتے ہیں

جلسہ میں شامل ہونیوالوں کی تعداد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ میں اتنی کثرت سے لوگ شامل ہوتے ہیں کہ ان کی صحیح تعداد کا اندازہ آسانی سے نہیں لگایا جا سکتا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لنگر میں صبح و شام ہزارہا افراد کے لئے جو کھانا تیار کیا جاتا رہا ہے۔ اس سے بھی حاضرین جلسہ کی تعداد کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کیونکہ بہت سے احباب پرائیویٹ طور پر اپنے کھانے کا انتظام کرتے ہیں۔ پھر ایک خاصی تعداد قریبی شہروں اور دیہات کے ایسے اصحاب کی بھی ہوتی ہے۔ جو دن بھر جلسہ سننے کے بعد اپنے اپنے مقامات پر واپس چلے جاتے ہیں۔

بہرحال لنگرخانوں سے تقسیم ہونے والے کھانے کے اعداد و شمار۔ پرائیویٹ رہائش گاہوں میں قیام و طعام کے انتظامات کی وسعت۔ ہوٹلوں کی طرف رجوع کرنے والوں اور جلسے کے انتظام کو چلانے والی مقامی آبادی اور وسیع و عریض جلسہ گاہ میں سامعین کی غیر معمولی کثرت کا عمومی جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام و احمدیت کے کم و بیش ایک لاکھ فدائیوں نے جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل ہیں اپنے اس روحانی اجتماع میں شمولیت کی سعادت حاصل کی جلسہ گاہ قریباً ہر وقت سامعین سے پُر رہی بلکہ بعض اوقات تو اس کی وسعت ناکافی دکھائی دیتی تھی۔

بلند پایہ دینی اور تربیتی تقاریر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے معنوی لحاظ سے بھی ہمارا اس سال کا جلسہ بہت کامیاب رہا اور ہر طرح روحانی برکات سے معمور رہا۔

(باقی صفحہ ۸)

قمر الانبیاء فنڈ

— حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ —

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود جماعت کے لئے بے حد بابرکت تھا اور نافع الناس وجود تھا۔ آپ نہ صرف جماعت کی ترقی اور تربیت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے بلکہ درویشوں کی خدمت۔ ان کے اہل و عیال کی نگہداشت۔ طالب علموں، غریبوں اور مسکینوں کی حاجت روائی کے لئے بھی ہمیشہ کوشاں رہتے تھے اور نیک کاموں میں حصہ لینے کے لئے احباب جماعت کو ترغیب دیتے رہتے تھے۔

حضرت موصوف کے ان نیک کاموں کو جاری رکھنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت اور منظوری سے "قمر الانبیاء فنڈ" کے نام سے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ایک مد کھولی گئی ہے۔ جس میں اس سلسلہ میں موصول شدہ جملہ رقوم جمع ہوں گی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظور فرمودہ کمیٹی کے ذریعہ خرچ ہوں گی۔

میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ احباب جماعت سے پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ان نیک کاموں کو جاری رکھنے کے لئے جو حضرت قمر الانبیاءؓ کو مرغوب تھے۔ افسر صاحب خزانہ کے نام رقوم بھجوا کر ممنون فرمادیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نیک کام میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری ان کوششوں کو قبول فرمائے آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم جنوری ۶۴ء

ہمارا جلسہ

ربوہ کے گلی کوچوں میں "قلی قلی" کی صدا گونج رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہو چکا ہے اور دوست فارغ ہو کر گھروں کو واپس جا رہے ہیں۔ ریلوے سٹیشن اور بسوں کی رونق دیکھنے کے قابل ہے۔ بہت سے دوست تو ۲۸۔ دسمبر کی رات کو ہی چلے جاتے ہیں مگر اس دفعہ بارانِ رحمت کے نزول کی وجہ سے مراجعت ممکن نہ ہو سکی۔ اس لئے ۲۹۔ کو صبح بلکہ آدھی رات سے بستر سمیٹنے شروع ہو گئے اور دوست ہجوم در ہجوم سٹیشن اور اڈے کی طرف رواں ہونے لگے۔ تمام رات "قلی قلی" کا نعرہ بلند ہوتا رہا۔ کئی ایک من چلے تو بوندا باندی ہی میں چل پڑے۔

اس دفعہ بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے حسب معمول جلسہ میں شمولیت کرنے والے دوستوں کی تعداد میں معتد بہ اضافہ رہا۔ ربوہ ایک مختصر سی نو آبادی ہے تاہم روز بروز وسعت بھی بفضلِ خدا بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اکثر جماعتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ رہائش کا بندوبست ہو چکا ہے۔ کالجوں۔ مدرسوں اور دفاتر کی عمارتیں گو بہت وسیع ہیں پھر بھی اکثر مہمانوں کو گھروں میں ٹھہرنا پڑا۔ اور اس دفعہ بھی منتظمین کو اہل ربوہ کے تعاون سے سینکڑوں خاندانوں کو الگ الگ کمروں میں ٹھہرانے کی توفیق ملی۔ اس لحاظ سے جن دوستوں نے منتظمین جلسہ سے تعاون کیا ان کی قربانی دلی شکریہ کی مستحق ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اہل ربوہ ایسے مواقع پر ہمیشہ باہر سے آنے والے دوستوں کا نہایت مسرتوں کے ساتھ خیر مقدم کرتے ہیں۔ تکلیف تکلیف نہیں بلکہ راحت بن جاتی ہے کیونکہ وہ علی وجہ البصیرت ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت برکات کو کھینچتی ہے۔ کیا یہ موجب رضائے الٰہی نہیں ہے کہ ایک مکان میں صرف دو کمرے ہیں اور صاحب خانہ خوشی سے ایک کمرہ مہمانوں کے لئے خالی کر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں چار پائیوں کا تو خیال ہی نہیں ہو سکتا۔ فرش پر پرالی بچھی ہے۔ مہمان اپنے بستر اس پر جما لیتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ایسی راحت کبھی پھولوں کی سیج پر بھی نصیب نہیں ہو سکتی۔ مہمانوں کے لئے کھانا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر سے آتا ہے جو دوست جماعتوں کے ساتھ ٹھہرتے ہیں چائے وغیرہ ہوٹلوں میں پی لیتے ہیں لیکن گھروں میں اکثر یہ سعادت اہل خانہ کو نصیب ہوتی ہے۔

دوستوں کو یاد ہے جب سب سے پہلا اجتماع ربوہ میں ہوا تھا اس وقت بھلا عمارتیں کہاں تھیں ہدایت تھی کہ دوست دو تہبندوں کے خیمے بنا کر گذارا کریں۔ وہ منظر ابھی تک آنکھوں کے سامنے ہے۔ ہر طرف خود ساختہ خیموں کی قطاریں لگی ہیں۔ مرد عورتیں بوڑھے جوان اور بچے سب انہی خیموں میں سمائے ہوئے تھے۔ اکثر دوست تیل کے چولہے ساتھ لے آئے تھے تاکہ چائے وغیرہ خود تیار کر لیں۔ معمولی برتن بھی ساتھ تھے۔ آج بے شک جماعتوں کے لئے بڑی بڑی عمارتیں اور خاندانوں کے لئے کمرے موجود ہیں مگر وہ نظارے نہیں بھول سکتے۔ جب یاد آتے ہیں تو دل میں تقدس کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور آنکھوں میں مسرت کے آنسو بھر آتے ہیں۔ آج وہی نظارے گلی گلی میں "قلی قلی" کی صداؤں میں تبدیل ہو گئے ہیں۔

اہل ایمان کا اتنا بڑا ہجوم سوائے "حج" کے ایام کے چشمِ فلک نے کم ہی کو دیکھا ہو گا۔ اگرچہ پہلے سے پنڈال کہیں وسیع تر بنایا گیا تھا مگر تقاریر کے موقع پر اس میں تل رکھنے کو جگہ نظر نہیں آتی تھی۔

اس دفعہ جلسہ کے عام حالات میں یہ بات خاص اہمیت رکھتی ہے کہ ربوہ کی گلی کوچوں یا بازاروں میں سگریٹ کا دھواں کہیں نظر نہیں آیا۔ ربوہ میں ویسے ہی سگریٹ کا کاروبار اب بند ہے۔ پہلے جلسہ کے دنوں میں بازار میں دھڑا دھڑ سگریٹ نوشی ہوتی تھی۔ اب کے کوئی دکان تھی ہی نہیں۔ پینے والے بے شک پیتے ہوں گے مگر پردے میں ڈر ڈر کر۔ یہ ایک خاص ترقی ہے جو ہوئی ہے۔

جلسے کے کوائف اور تقریریں انشاء اللہ الفضل میں سلسلہ وار شائع ہوتی رہیں گی اس وقت جو بات کرنے کی ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ ہمارا یہ جلسہ خدا کے فضل سے ہماری امیدوں سے بھی بہت زیادہ بڑھ چڑھ کر کامیاب رہا ہے۔ یہ در اصل دشمنانِ حق کے چیلنج کا جواب ہے اور اس امر کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ الٰہی جماعتیں قدم بقدم آگے ہی آگے بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا پیغام پھیلتا ہی چلا جاتا ہے۔

بے شک آج مسلمان سیاسی اور اقتصادی لحاظ سے دنیا میں فائق نہیں ہیں اور کئی پہلوؤں سے کمزوری نظر آتی ہے مگر اسلام کا اثر روز بروز دنیا میں زیادہ ہی زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج تمام دنیا نے اسلام کے "واحد خدا" کو مان لیا ہے۔ صرف تثلیث ہی نہیں ٹوٹی بلکہ تمام قسم کے ہزاروں لاکھوں بُت چکنا چور ہوئے ہیں۔ تثلیث اور بُتوں کو ماننے والے شرک اور بت پرستی سے نفور ہو چکے ہیں اس لئے یہ کہنا کہ اسلام ترقی نہیں کر رہا سراسر غلط ہے۔ اور یہ کیونکر نہ ہوتا جب اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون

اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں اپنا یہ وعدہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی صورت میں پورا فرمایا ہے۔ آج جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کا پیغام لے کر تمام دنیا کے کناروں پر جا پہنچی ہے — اور ہمارا جلسہ سالانہ اس بات کی زندہ شہادت ہے کہ اسلام کی رحمتوں کے سائے تمام کرۂ ارض پر چھائے چلے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے آج کم سے کم پچاس زبانوں میں احمدی مبلغین تقریریں کر سکتے ہیں۔ اللّٰھمّ زد فزد۔

وضو یہ ہے کہ تیری آنکھ بھی نمناک ہو جائے

جنوں کی شان کا تجھ کو اگر ادراک ہو جائے
تری دانشوری کا خود گریباں چاک ہو جائے

سمجھ رکھا ہے تُو نے "غیب" کو شاید اک افسانہ
حقیقت جان لے تو یہ زمیں افلاک ہو جائے

فقط منہ ہاتھ دھو لینا وضو اس کو نہیں کہتے
وضو یہ ہے کہ تیری آنکھ بھی نمناک ہو جائے

مسافر وہ ہے جو یہ عزم لے کر گھر سے نکلا ہو
اگر منزل نہ پائے راستے کی خاک ہو جائے

نئے تارے نئے چاند اور نئے سورج اُبھر آئیں
اگر تنویر تُو خاکِ درِ لولاک ہو جائے

دعائے مغفرت

میرے عزیز بھائی ملک عبد الکریم صاحب جو میرے مرحوم بھائی ملک عبد الرحمان صاحب سے چھوٹے تھے ۲۳-۱۲-۶۳ کو اچانک وفات پا گئے۔ عزیز نہایت پرجوش احمدی تھے۔ اپنے مکان پر حلقہ رحمان پورہ اچھرہ لاہور کے احباب کے لئے نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا ہوا تھا اور درس بھی وہیں ہوتا تھا۔ وصیت کرنے اور ربوہ میں ہجرت کر کے چلے آنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ ان کا جنازہ لاہور سے ربوہ لا کر غیر موصی قبرستان میں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔

احباب ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان کی ساری اولاد کو احمدیت کے سچے خادم بنائے۔ خاکسار محمد شفیع نوشہروی
دار الرحمت وسطی ربوہ

— جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقعہ پر —

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز افتتاحی پیغام

جلسہ کے ایام دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں بسر کرو اور آپس میں اخوت و محبت بڑھانے کی کوشش کرو

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو روح پرور افتتاحی پیغام حضور کے ارشاد کے تحت محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا۔ اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے :-

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هُوَ النَّاصِرُ

برادرانِ جماعت !

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

میں اللہ تعالیٰ کا

شکر ادا کرتا ہوں

کہ اس نے آپ لوگوں کو اس سال پھر یہ توفیق عطا فرمائی کہ آپ اس کے مامور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیوی علائق اور زنجیروں کو توڑ کر اپنی روحانی اور علمی ترقی کے لئے مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائے۔ یہ آپ لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ آپ نے اس کے مامور کو قبول کیا اور پھر اس کی طرف سے جو آواز اٹھی اسے آپ نے سنا اور اس پر عمل کیا۔ بے شک ہمارا یہ جلسہ دوسرے دنیوی جلسوں سے مشابہت رکھتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسے اُن سے ایک نمایاں امتیاز حاصل ہے۔ وہ لوگ محض دنیوی ترقی اور مفاد سے تعلق رکھنے والی سکیموں کے ماتحت اکٹھے ہوتے ہیں لیکن آپ لوگوں کا

یہ اجتماع خالص روحانی ہے

جس سے کوئی دنیوی غرض وابستہ نہیں بلکہ آپ صرف اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں کہ خدا اور اس کے رسول کی باتیں سنکر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں اور اس کے دین کی خدمت کا ایک نیا جذبہ اپنے اندر پیدا کر کے واپس جائیں۔ پس آپ لوگوں کی مشابہت دنیادار لوگوں سے نہیں بلکہ آپ ان صحابہ کرامؓ سے مشابہت رکھتے ہیں جو غزوہ حنین میں اپنی سواریوں کی گردنیں کاٹ کر خدا کے رسولؐ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اردگرد جمع ہو گئے تھے ؛

آپ لوگ جانتے ہیں کہ

غزوہ حنین میں

جب کفار کے تیر اندازوں نے اسلامی لشکر پر اپنے تیروں کی بوچھاڑ کی تو اس وقت مکہ کے نومسلم جو بڑے بڑے دعووں کے ساتھ اگلی صفوں میں جا رہے تھے۔ وہ تیروں کی بوچھاڑ کی تاب نہ لاکر پیچھے کی طرف بھاگے اور ان کے بھاگنے کی وجہ سے صحابہؓ کی سواریاں بھی بدک گئیں اور وہ بھی پیچھے کی طرف دوڑنے لگیں۔ یہاں تک کہ میدان خالی ہو گیا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صرف اپنے چند صحابہؓ کے ساتھ کھڑے رہ گئے۔ اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا کہ عباسؓ تم زور سے آواز دو کہ

"اے وہ صحابہؓ جنہوں نے حدیبیہ کے دن درخت کے نیچے بیعت کی تھی۔
اور اے وہ لوگو جو سورۂ بقرہ کے زمانہ سے مسلمان ہو خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے"

صحابہؓ کہتے ہیں ہمارے کانوں میں یہ آواز آئی تو ہمیں یوں محسوس ہوا کہ جیسے حشر کا دن ہے اور

صورِ اسرافیل پھونکا جا رہا ہے

اس وقت ہم میں سے جس کی سواری مڑ سکی اس نے موڑ لی اور جس کی سواری نے مڑنے سے انکار کیا۔ اس نے تلوار سے اس کی گردن کاٹ دی۔ اور خود دوڑتے ہوئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے کھڑا ہو گیا۔

اس زمانہ میں بھی اسلامی لشکر اعداء کے نرغہ میں گھرا ہوا ہے اور آج بھی کفر کا ہر سپاہی اسلام پر تیروں کی بوچھاڑ کر رہا ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے اظلال کے ذریعہ مسلمانوں کو آواز دے رہے ہیں کہ اے مومنو! تمہاری سواریاں کہاں جا رہی ہیں۔ آؤ اور میرے اردگرد جمع ہو جاؤ۔ آپ لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ آپ نے صحابہؓ کی طرح اپنے دنیوی علائق کی سواریوں کی گردنیں کاٹیں اور

اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے

کے لئے اس کے مرکز میں جمع ہو گئے۔ پس میں آپ لوگوں کو اس قربانی کی توفیق ملنے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی آپکو سلسلہ کی ترقی کے لئے ہر قسم کی قربانی کی توفیق دے۔ آپ کے عمل میں برکت ڈالے۔ اور آپ کو نیکی اور تقوےٰ کی صلاحیتوں سے ہمیشہ بہرہ ور رکھے ؛

مجھے ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے

الہاماً یہ دعا سکھائی گئی تھی

کہ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ عَلٰى نَهْجِ الصَّلَاحِ وَالْعِفَّةِ

یعنی اے خدا آنے والے تو آئیں گے مگر تو انہیں توفیق عطا فرما کہ وہ نیکی اور اخلاص اور عفت کے راستوں پر چلتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں اور تیری رضا حاصل کریں پس تقویٰ اور عفت کے راستوں پر قدم ماریں اور ان ایام کو دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں بسر کریں اور آپس میں اخوت اور محبت بڑھانے کی کوشش کریں کہ اسی میں خدا اور اس کے رسول کی خوشنودی ہے اور اسی میں ہماری جماعت کی ترقی وابستہ ہے۔

مَیں

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں

کہ وہ آپ لوگوں کو اِس اجتماع کی برکات سے بہرہ ور فرمائے اور ابدالآباد تک اُس کی تائید اور نصرت آپ کے شاملِ حال رہے۔ آمین یا رب العالمین۔

خاکسار

مرزا محمود احمد

خلیفۃ المسیح الثانی

۶۳/۱۲/۲۵

ولادت

میرے چوتھے بیٹے عزیز شیخ حمید احمد رشید صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ [illegible] دسمبر ۱۹۶۳ء کو لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ نومولودہ شیخ مسعود احمد رشید صاحب مرحوم کی پوتی اور شیخ محمد مبارک اسمٰعیل صاحب بی۔اے۔بی۔ٹی کی نواسی ہے۔

تمام احمدی بہن بھائیوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اور اس کے بڑے بھائی کو لمبی با اقبال اور باصحت زندگی عطا فرمائے اور انہیں والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

میرے دوسرے بیٹے عزیز شیخ جمیل احمد رشید صاحب کو بھی اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طاہرہ رشید تجویز فرمایا ہے۔ بہنیں اور بھائی اس بچی کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید۔ لاہور)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کروائیے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

اعلاناتِ نکاح

برادرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جنرل ہسپتال لاہور ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹری ویسٹ پاکستان لاہور کا نکاح محترمہ خالدہ بشریٰ صاحبہ بی اے بنت چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منٹگمری کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا۔ اس نکاح کا اعلان ۶۳/۱۲/۲۷ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل نے کیا۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو اپنے فضل سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ آمین ثم آمین

(مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ جہلم حال ربوہ)

۲۔ میرے ساتویں بیٹے عزیزم ڈاکٹر سید رفیق احمد بخاری۔ ایم بی بی ایس میڈیکل آفیسر جناح سنٹرل ہسپتال کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ لیڈی ڈاکٹر سکینہ کوثر ایم بی بی ایس فضل عمر ڈسپنسری، مارٹن روڈ کراچی بنت محمد عثمان صاحب قریشی مرحوم (ہمشیرہ محمد یٰسین صاحب لکھنوی) پانچ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی عبد المجید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے بروز جمعہ ۲۰؍ دسمبر ۱۹۶۳ء احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ رشتہ کے بابرکت اور بہتر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سیدہ جمیلہ خاتون اہلیہ سید غلام حسین صاحب مرحوم ۴۹۷ پیر الٰہی بخش کالونی۔ کراچی ۵)

۳۔ میری ہمشیرہ عزیزہ منصورہ رحمان بنت حکیم عبد الرحمٰن صاحب خاکی کا نکاح مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ہمراہ محمد شاہنواز خان صاحب ابن خان محمد حق نواز خان صاحب آف لاہور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۸؍ دسمبر ۱۹۶۳ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے موجب خیر و برکت فرمائے۔ آمین

(بشیر الدین احمد۔ اٹک آئل کمپنی۔ راولپنڈی)

۴۔ عزیزم ڈاکٹر سید احمد علی شاہ ولد حکیم سید مہر علی شاہ صاحب طبیب حاذق سکنہ قائد آباد ضلع سرگودہا کا نکاح مسماۃ آصفہ بیگم بنت مرزا جان عالم بیگ وکیل انکم ٹیکس شیخوپورہ کے ساتھ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب سابق انکم ٹیکس آفیسر منٹگمری نے بعوض مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ مورخہ ۲۸؍ دسمبر ۶۳ء کو پڑھایا اللہ تعالیٰ فریقین کو مبارک کرے اور اسے اپنی برکت و رحمت سے نوازے آمین۔

(خاکسار مرزا اشرف بیگ دار البرکات۔ ربوہ)

۵۔ میرے لڑکے عزیز کیپٹن راجہ محمد اسلم صاحب کا نکاح عزیزہ امۃ الحبیب بیگ صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد صدیق بیگ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ قصور ضلع لاہور کے ساتھ مبلغ -/۷۰۰۰ روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے مسجد محلہ فیکٹری ایریا ربوہ میں مورخہ ۲۷ دسمبر ۶۳ء کو پڑھا۔

احباب دعا فرماویں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے خوشی اور برکت کا موجب ہو۔

(خاکسار راجہ خان بہادر چک ۸۷/۷ تحصیل اوکاڑہ منٹگمری)

۶۔ عزیزم محمود احمد ظفر اکونٹنٹ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور کا نکاح سعیدہ پروین بنت محترم چوہدری عبد الواحد صاحب حلقہ دہلی دروازہ لاہور کے ہمراہ مورخہ ۲۷ دسمبر ۶۳ء کو مولوی جلال الدین صاحب شمس نے بعوض مبلغ -/۵۰۰۰ روپے حق مہر پڑھا بزرگان سلسلہ و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

(چوہدری غلام احمد آف مانگا حال قصور پوڑہ۔ لاہور شہر)

۷۔ میرے لڑکے عزیز محمد اکرم میر کا نکاح ہمراہ حمیدہ بشریٰ میر دختر محمد اسمٰعیل میر بعوض مبلغ -/۳۰۰۰ روپیہ حق مہر مورخہ ۲۷ دسمبر ۶۳ء کو بمقام ربوہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت ہو۔

(محمد بخش میر۔ ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں تبلیغ اسلام

صداقتِ اسلام پر اہم تقاریر - ایک خاتون کا قبولِ اسلام

طالبات کی مسجد میں آمد

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی - بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے زیرِ رپورٹ عرصہ میں تقاریر کے ایک وسیع پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی توفیق ملی۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب انچارج مبلغ جرمنی نے مختلف علمی حلقوں میں تقاریر کے ذریعہ اسلامی تعلیمات کی برتری اور افضلیت کو ثابت کرنے کی خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب سعی کی۔ ان تقاریر کی مختصر رپورٹ ذیل میں درج کی جاتی ہے:-

اسلام کا ماضی، حال اور مستقبل

اس موضوع پر لیکچر کے لئے آپ کو فرانکفورٹ کی گوئٹے یونیورسٹی کے ڈائریکٹر شعبہ علوم مشرقی کی طرف سے دعوت ملی تھی۔ چنانچہ آپ نے ۱۹ اکتوبر کو یونیورسٹی کے اورینٹل سیمینار میں مندرجہ بالا موضوع پر ایک لیکچر دیا اس لیکچر میں مستشرقین اور علوم شرقی کے طلبہ نے شرکت کی اپنی تقریر میں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اسلام کے ماضی کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانوں کی ان شاندار اور لازوال علمی خدمات کا تذکرہ کیا جنہیں آج کا محقق بھی خراجِ تحسین ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ نے بتایا کہ الجبرا، ہندسہ اور دوسرے بے شمار علوم کا سرچشمہ اسلام کا سنہری زمانہ ہی ہے آپ نے یورپ کی موجودہ علمی اور سائنسی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے بڑے جوش کے ساتھ کہا کہ یورپ کی موجودہ ترقی بھی درحقیقت اسلامی محققین کی ابتدائی تحقیقات کی مرہونِ منت ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلمان محققین اور مفکرین کی علمی کاوشوں کا استفادہ کئے بغیر یورپ آج بھی بادیہ نشینی کا مسکن ہی ہوتا اس کے بعد اسلام کے حال کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ٹائن بی اور دوسرے شہرہ آفاق مورخین اور مفکرین کی تحریروں کو پیش کیا جن میں انھوں نے تسلیم کیا ہے کہ اسلام اس وقت شاہراہ ترقی پر ہے اور خصوصاً افریقہ میں احمدی مبلغین کی مساعی تو حیرت انگیز حد تک کامیاب ہیں اور عیسائیت اب دم توڑ رہی ہے اس کے بعد آپ نے اسلام کے مستقبل پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان زور دار پیشگوئیوں کو پڑھ کر سنایا جن میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر آپ نے مستقبل قریب میں اسلام اور احمدیت کے عالمگیر غلبہ اور اشاعت کی پیشگوئی فرمائی ہے اس تقریر کے بعد مکرم چوہدری صاحب موصوف نے بعض سوالات کے جوابات دیئے اور آخر میں اورینٹل سیمینار کے ڈائریکٹر پروفیسر سیل ہائم [illegible] نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔

اسلام کی تعلیمات

اس موضوع پر آپ کا دوسرا لیکچر مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو فرانکفورٹ کے ایک ہائر سکنڈری سکول گوئٹے جمنازیم میں ہوا۔ اس لیکچر میں ٹاپ کلاسوں کے طلبہ اور طالبات نے شرکت کی آپ نے اپنی تقریر میں اسلامی تعلیمات کا مختصر خاکہ پیش کرتے ہوئے بنیادی ارکان اسلام نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ کی حکمتیں بیان کیں اور اسلام کے بنیادی عقیدہ یعنی توحید کی وضاحت کرتے ہوئے عیسائیوں کے عقیدہ تثلیث کی بھی مدلل تردید کی۔ اسی طرح یورپ میں بعض مخصوص اعتراضات کے جوابات دیئے آپ کی تقریر کے بارے میں دلچسپی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ تقریر ختم ہونے کے معاً بعد یک لخت بجلی کی طرح کئی ہاتھ کھڑے ہو گئے جو تقریر کے بارہ میں سوالات کی اجازت کے لئے تھے۔ باری باری ہر طالب علم کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ سوالات سے طلبہ کی اسلام سے گہری دلچسپی کا اظہار ہوتا تھا۔ آخر میں کئی طلبہ نے مسجد کا ایڈریس دریافت کر کے آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس تقریر کا انتظام مذہب کے ایک استاد نے کیا تھا۔ جو از خود پادری ہے۔ کچھ عرصہ قبل اسے مسجد میں آنے کی دعوت دی گئی تھی اور کئی گھنٹے تک گفتگو جاری رہی تھی چنانچہ اسی وقت سے انہوں نے اپنے سکول میں ایک تقریر کے انتظام کا وعدہ کیا تھا۔

حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام اسلام میں

اس موضوع پر مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو مسجد نور فرانکفورٹ میں ایک لیکچر دیا۔ اس تقریر کے لئے بہت سے جرمن احباب کو دعوت نامے بھجوائے گئے تھے۔ چیدہ چیدہ مقامی اخبارات میں اعلان بھی شائع ہوا۔ حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت خوشکن تھی۔ کرسیاں جرمن مہمانوں سے پُر تھیں پاکستانی اور بعض دوسرے مسلمانوں کو کھڑے ہونا پڑا۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے قرآن کریم میں بیان فرمودہ حضرت مسیح علیہ السلام کے مقام کو پیش کرتے ہوئے آپ کا محض ایک بشر اور نبی ہونا واضح کیا اور بتایا کہ حادثہ صلیب کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے آپ کی گریہ زاری کو سنا اور آپ صلیب کی موت سے جو خود بائیبل کے بیان کے مطابق ایک لعنتی موت ہے بچ کر طبعی طور پر وفات یافتہ ہوئے۔ آپ کو خدا یا خدا کا بیٹا تصور کرنا خود حضرت مسیح کے مشن اور بائیبل کی تعلیمات کے خلاف ہے

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے حضرت مسیح علیہ السلام کی قرآن کریم میں پیش کردہ حقیقت کے درست ہونے کے ثبوت میں جابجا بائیبل کے حوالہ جات پڑھ کر سنائے جن سے قرآنی دعوے کی تصدیق اور موجودہ عیسائی معتقدات کی تردید ہوتی تھی تقریر کے اختتام پر چائے کے وقفہ کے بعد سوالات کا ایک لمبا سلسلہ جاری ہوا۔ سامعین میں یونیورسٹی کے مذہب کے طالب علم بھی تھے جنہوں نے عیسائی عقائد کی تائید کرنے کی کوشش کی۔ ہمارے جرمن احمدی بھائی محمود اسماعیل چھلش نے بھی بحث میں شرکت کی اور بائیبل کے بے شمار حوالوں سے حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں قرآنی نظریہ کا درست ہونا اس طرح پر ثابت کیا کہ مزید بحث کی گنجائش باقی نہ رہی۔ اسی بحث کے دوران کسر صلیب کا ایک نہایت ایمان افروز نظارہ یوں وقوع پذیر ہوا کہ عیسائیت کی تائید میں اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے یونیورسٹی کے ایک طالب علم نے اپنی بات پر زور دینے کے لئے کہا کہ میں یونیورسٹی کا مذہب کا طالب علم ہوں اور اس سے مقصد اس کا اپنی بات کو مستند قرار دینا تھا۔ چنانچہ اس کے جواب میں برادرم محمود اسمٰعیل چھلش نے بائبل کے حوالے سنا کر اس کی بات کی تردید کرتے ہوئے آخر میں کہا کہ اب تم مذہب کا طالب علم ہونے کی حیثیت میں مجھے بتاؤ کہ اس کا تمہارے پاس کیا جواب ہے؟ اور وہ لاجواب ہو کر خاموش ہو گیا!

علاوہ ازیں مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے مختلف سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے اجلاس کے اختتام کے بعد بھی ایک مقامی وکیل اور طلبہ کے ساتھ دیر تک مسجد میں مزید تبادلہ خیال جاری رہا اور جاتے ہوئے انہوں بہت سی کتب بھی مطالعہ کے لئے حاصل کیں۔

ان متواتر تین تقاریر سے خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف حلقوں میں بیداری پیدا ہوئی ہے۔ بہت سے نئے لوگوں تک اسلام کی آواز پہنچی ہے خدا کرے کہ اس ذریعہ سے جن لوگوں میں اسلام کے بارے میں دلچسپی پیدا ہوئی ہے، وہ بڑھتے بڑھتے انہیں اسلام کی آغوش میں لے آئے۔

طالبات کی مسجد میں آمد

فرانکفورٹ کے ایک ٹرکیول کے ایک ہائی سکول کی طالبات نے مسجد میں آنے اور معلومات حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق چالیس طالبات اور تین استانیاں مسجد میں آئیں اور دو گھنٹے تک اسلام کے بارے میں مختلف سوالات کرتی رہیں۔ سب سے پہلے خاکسار نے ایک مختصر تقریر کے ذریعہ اسلام کا تعارف کرایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے سے روشناس کرایا اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا۔ جس کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ خاکسار اور برادرم محمود اسمٰعیل جو اس موقع پر مسجد میں تھے جوابات دیتے رہے۔ سوالات کے دوران میں ہی دو طالبات نے کہا کہ اسلام کے بارے میں ان کے شبہات کا ازالہ ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ایک خاتون کا قبول اسلام

ایک جرمن خاتون جو فرانکفورٹ سے کچھ فاصلہ پر ایک اور شہر میں رہتی ہیں تقریباً دو سال سے بذریعہ خط وکتابت زیرِ تبلیغ تھیں۔ جرمن زبان میں ہمارا رسالہ اسلام اور دیگر لٹریچر بھی اس دوران میں وہ باقاعدگی سے مطالعہ کرتی رہیں اب انہیں مسجد میں آ کر انہیں اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ کبھی بھی عیسائیت کی تعلیمات کی قائل نہ تھیں اور اسی وجہ سے اسلام کے مطالعہ کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور دو سال کے مطالعہ کے بعد بالآخر مشرف اسلام ہونے کی سعادت ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید استقامت عطا فرمائے۔

نماز جمعہ کی کارروائی کا ریکارڈ

ایک مقامی عربی سکول کے عیسائیت کے استاد ڈاکٹر فولت نے گذشتہ ایک اجلاس میں شرکت کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ طلبہ کے لئے نماز جمعہ کی کارروائی ریکارڈ کر لی جائے چنانچہ گذشتہ جمعہ پر انہوں نے آ کر ساری کارروائی ریکارڈ کی۔ خطبہ میں خاکسار نے اسلامی تعلیمات اور ان کی فلاسفی بیان کی۔

پروفیسر سیل ہائم سے ملاقات:-

یونیورسٹی کے اورینٹل سیمینار کے ڈائریکٹر پروفیسر سیل ہائم سے ملاقات کی جو پون گھنٹہ تک جاری رہی اس موقعہ پر انہیں قرآن کریم کا جرمن ترجمہ اور سلسلہ کی دوسری کتب تحفۃً پیش کیں جنہیں انھوں نے کھڑے ہو کر نہایت ادب کے ساتھ قبول کیا اور بے حد شکریہ ادا کیا۔ اس ملاقات میں انھوں نے اپنے سیمینار میں مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب کی مذکورہ بالا تقریر کی دعوت دی۔

پاکستانی مہمانوں کی آمد:-

گذشتہ دنوں پاکستان سے تشریف لانے والے بعض احباب میں قابلِ ذکر محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ اپنی تجارتی مصروفیات سے وقت نکال کر خاص طور پر نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے

(باقی صفحہ پر)

آگے قدم بڑھانے والے مخلصین

۱۔ دنیا تک دعا کی تحریک کے عنوان سے تعمیر دفتر وقفِ جدید کے سلسلہ میں جو اپیل کی گئی تھی۔ اس کے جواب میں مندرجہ ذیل احباب نے وعدے ارسال فرمائے ہیں اور اعلیٰ درجہ کے خلوص کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس نیکی میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

۲۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت کراچی۔ وعدہ ۔۔۔ ۱۰۰
مکرم ملک مبارک احمد صاحب وعدہ ۔۔۔ ۵۰
〃 سید فضل حسین صاحب اسلامیہ پارک لاہور نقد ۔۔۔ ۱۰۰
〃 فلائٹ لفٹننٹ محمود احمد صاحب باجوہ پشاور 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد لاہور 〃 ۔۔۔ ۱۰۲
〃 چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کراچی 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 چوہدری مقصود احمد صاحب قیام پور ورکال وعدہ ۔۔۔ ۱۵۰
محترمہ کریم بی بی صاحبہ حاجن چک ۸۵ / ج ب شمالی 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب ۶۳/۱۹۶۲ء ۔۔۔ ۱۰۰
〃 ملک خدا بخش صاحب تحصیلدار پاکپتن 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 میاں جہانگیر خاں صاحب دولہ مہر چند 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 چوہدری عبدالقیوم صاحب اوورسیر آف سلطان پورہ لاہور 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
لیڈی ہیلتھ وزیٹر نعمت اللہ ثروت بیگم از طرف والدہ مرحومہ وعدہ ۔۔۔ ۱۰۰
مکرم چوہدری عبدالستار صاحب کھریپڑ ضلع لاہور 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 مرزا مظفر بیگ صاحب اف بی۔ ملیانی 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 ٹھیکیدار حاکم علی صاحب اصل گروکے 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 مستری محمد صادق صاحب ڈبہ پارہ 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 چوہدری خدا بخش صاحب مانڈو نگر ضلع لاہور 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 عنایت اللہ صاحب 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 غلام محمد صاحب 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 میر محمد بخش صاحب امیر جماعت گوجرانوالہ 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 میاں محمد شریف صاحب قائد 〃 ۔۔۔ ۱۲۵
〃 میاں محمد حنیف صاحب شمسی 〃 ۔۔۔ ۱۲۵
مجلس خدام الاحمدیہ بذریعہ قائد 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
مکرم حفیظ اللہ خاں صاحب اشرف 〃 ۔۔۔ ۱۰۰

مکرم محمد عبداللطیف صاحب ڈپو ہولڈر گوجرانوالہ وعدہ ۔۔۔ ۱۰۰
〃 احمد الدین صاحب مہاجر کشمیری 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 بابو اقبال محمد خاں صاحب معہ خاندان 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 خواجہ محمد شریف صاحب صفدرہ ہاؤس 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 ماسٹر محمد شفیع صاحب و میاں محمد افضل صاحب 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 جاوید اقبال صاحب پسر چوہدری محمد احمد صاحب 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 چوہدری محمد صاحب پسر امانت علی صاحب گوجرانوالہ 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 محمد حسین صاحب 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 مظفر علی صاحب غیر از جماعت 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 میر محمد اسلم صاحب 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
〃 میاں عبداللہ خاں صاحب لیبر آفیسر 〃 ۔۔۔ ۱۰۰
لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ بذریعہ سردار بیگم صاحبہ صدر وعدہ ۔۔۔ ۱۰۰
مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد بذریعہ ماسٹر عنایت اللہ صاحب وعدہ ۔۔۔ ۱۰۰
مکرم عبدالمنان صاحب پولیو لڑپنجاب والدہ مرحومہ چوہدری فضل کریم صاحب وعدہ ۔۔۔ ۱۰۰
〃 چوہدری غلام احمد صاحب ناظم آباد کراچی 〃 ۔۔۔ ۵۰۱
〃 حبیب اللہ صاحب بٹ کراچی 〃 ۔۔۔ ۱۰۱
〃 چوہدری احمد مختار صاحب 〃 ۔۔۔ ۵۰۰
〃 سید سخاوت شاہ صاحب 〃 ۔۔۔ ۲۰۰
محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ رشی نگر لاہور نقد ۔۔۔ ۱۰۰
منجانب امیری بی بی زوجہ بابو محمد یعقوب مرحوم پور محل

نوٹ ۔ جن دوستوں نے اب تک چندہ نہیں بھجوایا ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ حسب وعدہ چندہ جلد ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اجر عظیم عطا فرمادے۔ آمین۔

نئے احمدی دوستوں کے لئے نیک مثال

قبولِ حق کے بعد اشاعتِ حق کی ذمہ داری

مکرم چوہدری محمد نذیر احمد صاحب ضلعدار نہر جو چند سالوں سے جماعت میں شامل ہوئے ہیں تحریر فرماتے ہیں۔

"میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اس ذات پاک نے مجھے ہر سال باقاعدہ اور بتدریج پہلے سے زیادہ چندہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ...... اس سال مبلغ -/۸۰ روپے بطور چندہ وقفِ جدید ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔"

قبولِ حق کے بعد اشاعتِ حق کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے والے احباب اس نکتہ کو یاد رکھیں۔ اور لازمی چندوں کے ساتھ تحریک جدید کی مالی قربانی کو بھی پیش نظر رکھیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سیکرٹریان تحریک جدید کیلئے راہِ عمل؟

بعض سیکرٹریان تحریک جدید اپنی سستی پر پردہ ڈالنے کیلئے کہہ دیا کرتے ہیں کہ چونکہ چندہ وصول کرنا ہمارا کام نہیں اس لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں جماعت کو صفِ اول میں لانا ہمارے لئے امر محال ہے۔ میں ان کی راہنمائی کے لئے جماعت احمدیہ پشاور کے سیکرٹری تحریک کی رپورٹ کا اقتباس درج ذیل کرتا ہوں۔ جس سے بخوبی عیاں ہے کہ متعدد ایسے ذرائع اختیار کئے جا سکتے ہیں جو اگرچہ بلاواسطہ وصولی چندہ کا رنگ نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن وہ ذرائع بالآخر جماعت کی مجموعی تربیت کے نتیجہ میں ہمارے مالی جہاد کو کامیاب سے کامیاب تر بنانے میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہ اقتباس درج ذیل ہے

"ماہ مئی میں مجلس انصاراللہ پشاور کے زیر اہتمام دو روزہ اجتماع منعقد کیا گیا...... اجتماع ہذا کے موقع پر تحریک جدید کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں اس مبارک تحریک کے کارناموں پر مشتمل فلم دکھائی گئی۔ اسی طرح تحریک جدید کے تحت ہونے والے نمایاں کارناموں کے فوٹوز اور کتب وغیرہ کی نمائش بھی کی گئی ..... چنانچہ اس اجتماع کے فوراً بعد وعدہ جات میں بھی اضافہ ہوا نیز وصولیات کی رفتار تیز ہو گئی جس کے نتیجہ میں جماعت پشاور کا شعبہ تحریک جدید اس قابل ہو سکا کہ گذشتہ سال کے وعدہ جات کی وصولی بفضلہ تعالیٰ ۹۵ فی صدی تک پہنچ سکی۔"

پس تحریک جدید کے سیکرٹریان کو چاہیئے کہ وہ احباب جماعت کو مختلف رنگوں میں اس صدقہ جاریہ کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ سیکرٹری صاحب تحریک جدید پشاور اور دیگر عہدیداران جماعت کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول)

اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کیوں ضروری ہے؟

گذشتہ سال کے تجربہ سے یہ بات واضح ہو گئی ہے۔ کہ جو مجالس اطفال الاحمدیہ اپنی کارگذاری کی رپورٹ الگ مطبوعہ فارم برائے اطفال الاحمدیہ پر بھجواتی رہیں۔ ان کے اطفال غیر معمولی ترقی کر رہے ہیں۔

لہٰذا دیگر مجالس جنہوں نے اب تک الگ رپورٹ فارم پر رپورٹ نہیں بھجوائی۔ وہ بھی اس طریقہ کو استعمال کریں۔ اور آئندہ سے الگ فارم پر (جو دفتر مرکزیہ سے خط آنے پر بروقت مل سکتا ہے) رپورٹ ماہانہ کارگذاری بھجوایا کریں۔ یہ یاد رہے۔ کہ جو مجالس کام کرتی ہیں۔ مگر رپورٹ نہیں بھجواتیں۔ ان کا کام صفر کے برابر ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت ہے

۱۔ ایک کلرک ضلع دار نظام ضلع ملتان کی ضرورت جو کم از کم میٹرک ہو محنتی۔ دیانتدار۔ صلح کل اور اسلامی شعار کا پابند ہو۔

۲۔ (۱) کھوکھر سٹیٹ ملتان کے لئے بیلداران برائے باغ و مالی اور ہل چلانے والو کی (۲) ملک ٹرانسپورٹ کراچی کے لئے ڈرائیور کنڈکٹر۔ فرسٹ کلینر اور اکاؤنٹنٹ درخواستیں معہ نقول اسناد متعلقہ امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں زیر دستخطی کی کوٹھی نمبر ۱/۱ دارالصدر غربی ربوہ میں ملاقات کی جا سکتی ہے۔

بشیر احمد اکاؤنٹنٹ برائے
المعلن ملک عمر علی احمد کھوکھر ۲۴ قاسم روڈ ملتان

فہرست عطیہ دہندگان برائے صدقہ علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۳۰ نومبر ۶۳ء تا ۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء

روپے

۱۔ صفیہ بانو صاحبہ اہلیہ پروفیسر ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب لاہور ... ۱۰
۲۔ بشارت النساء بیگم صاحبہ معرفت میجر چوہدری عبدالستار صاحب کوہاٹ چھاؤنی ... ۱۰
۳۔ بشریٰ صاحبہ بذریعہ رقیہ بیگم صاحبہ نرس ربوہ ... ۱۱
۴۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی ... ۲۵
۵۔ اعجاز احمد صاحب پرانی انارکلی لاہور ... ۱۰
۶۔ بشیر الدین صاحب برسٹل انگلینڈ ... ۵
۷۔ طاہر محمود صاحب معرفت چوہدری عبدالحق صاحب لاہور ... ۵
۸۔ ملک مبارک احمد صاحب قائد کراچی ... ۱۰۰
۹۔ چوہدری مظفر الدین صاحب بیت المال ربوہ ... ۲
۱۰۔ داؤد احمد صاحب سیٹھی جہلم ... ۲۰
۱۱۔ ڈاکٹر الیاس الحکیم عبداللہ صاحب وزیر آباد ... ۱۰
۱۲۔ کیپٹن نثار احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ... ۲
۱۳۔ والدہ صاحبہ میجر مسعود احمد صاحب شاہد مرحوم آف سیالکوٹ حال ربوہ ... ۱۰
۱۴۔ سلطان احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۲
۱۵۔ چوہدری عزیز احمد صاحب عارف والا ضلع منٹگمری ... ۱۰
۱۶۔ انعام الرحمن صاحب داموکی ضلع شیخوپورہ ... ۵
۱۷۔ شیخ محمد یوسف صاحب از جماعت لائل پور ... ۴۳-۵۰
۱۸۔ مبین الحق صاحب طوغی روڈ کوئٹہ ... ۷
۲۱۔ مبارک احمد صاحب گلگت ... ۱۰
۲۲۔ عبدالہادی صاحب احمدی ایس ڈی کالج کمالیہ ... ۲
۲۳۔ جہاں آرا بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر کیپٹن عبدالسلام خان صاحب لطیف آباد حیدرآباد ... ۱۵
۲۴۔ الحاج نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں ... ۱۶
۲۵۔ بیگم صاحبہ چوہدری نور الدین احمد صاحب لاہور ... ۱۰
۲۶۔ ایم عبید اللہ صاحب قریشی لاہور ... ۵
۲۷۔ امۃ الہادی صاحبہ بیگم سیٹھ اقبال احمد صاحب کراچی ... ۳۵
۲۸۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ... ۵
۲۹۔ ملک فضل حق خان صاحب کراچی ... ۳
۳۰۔ میجر سید مسعود احمد شاہ بخاری کراچی ... ۱۰
۳۱۔ مولوی رحمت علی صاحب سیالکوٹی ادیب شریف ... ۱۰۰
۳۲۔ حکیم محمد افضل صاحب ... ۵
۳۳۔ چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی ... ۵۰
۳۴۔ حضرت بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب ڈیوس روڈ لاہور ... ۱۰۰
۳۵۔ عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ ... ۱۰
۳۶۔ محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سوہاوہ ... ۲۰
۳۷۔ چوہدری حفیظ احمد صاحب منصور ڈرافٹسمین اے ایس ایم عثمان والا ... ۵
۳۸۔ بیگم صاحبہ قاضی محمد اسلم صاحب لاہور ... ۱۰
۳۹۔ چوہدری نصیب احمد صاحب اٹھ شیخوپورہ ... ۵
۴۰۔ چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ ... ۲۵
۴۱۔ جماعت احمدیہ محمد آباد سٹیٹ ... ۱۹-۶۶
۴۲۔ اہلیہ صاحبہ ملک سردار خان صاحب جیکب آباد ... ۱۰
۴۳۔ جماعت احمدیہ پیراں غائب ضلع ملتان ... ۱۶
۴۴۔ " " مردان ... ۱۵
۴۵۔ خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ... ۵
۴۶۔ اہلیہ صاحبہ پروفیسر محمد الدین صاحب ربوہ ... ۱۰-۵۰
۴۷۔ ملک عزیز احمد صاحب لودھراں ... ۷
۴۸۔ رحمت بیگم صاحبہ زوجہ احمد الدین صاحب لودھراں ... ۳
۴۹۔ جماعت احمدیہ منٹگمری ... ۹
۵۰۔ ملک عبدالحمید صاحب عارف لاہور ... ۵
۵۱۔ ملک غلام نبی صاحب گھوکھر گوجرانوالہ ... ۱۰
۵۲۔ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ سعید احمد صاحب ... ۵
۵۳۔ بابو اقبال احمد صاحب ... ۵
۵۴۔ بسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ منیر احمد صاحب ... ۱۰
۵۵۔ بسیدہ ام متین صاحبہ ربوہ ... ۱۰
۵۶۔ ابرار حسین صاحب جماعت شاہدرہ ... ۲
۵۷۔ جماعت احمدیہ پاکپتن ... ۴-۶۵
۵۸۔ مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ ... ۲
۵۹۔ ملک محمد شفیع صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۴
۶۰۔ چوہدری محمد یعقوب صاحب جماعت چک ۱۲۱/ج ب گوکھووال ضلع لائلپور ... ۱۴
۶۱۔ بابو محمد عالم صاحب سرگودھا ... ۲
۶۲۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب " ... ۱۵
۶۳۔ شیخ عبدالمنان صاحب " ... ۵
۶۴۔ شیخ محمد مسیح الدین احمد صاحب " ... ۱۰
۶۵۔ شیخ قدرت اللہ صاحب گڑھی شاہو لاہور ... ۱۰
۶۶۔ سلطان محمود انور صاحب مربی مقیم کمالیاں ... ۲
۶۷۔ شریف احمد صاحب کلرک ایم ای ایس کمالیاں ... ۱۵
۶۸۔ جماعت احمدیہ شیخوپورہ ... ۱-۶۹
۶۹۔ مسز لطیف احمد صاحب معرفت الکیمسٹس ربوہ ... ۲۰
۷۰۔ عبداللہ خان صاحب لاہور چھاؤنی ... ۵
۷۱۔ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۲
۷۲۔ آمنہ بیگم صاحبہ چک ۶۱۔ لائلپور ... ۵
۷۳۔ ملک خدا بخش صاحب پاکپتن ... ۵
۷۴۔ رانا ظفر احمد صاحب " ... ۵
۷۵۔ ساجدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری مظفر الدین صاحب ربوہ ... ۱
۷۶۔ بیگم صاحبہ میجر چوہدری عبدالقادر خان صاحب کوہاٹ چھاؤنی ... ۵
۷۷۔ سلطان علی خان صاحب سلطان شیر ... ۵
۷۸۔ مسز شریف احمد صاحب ڈائریکٹ ربوہ ... ۵
۷۹۔ اہلیہ صاحبہ بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی ربوہ ... ۱۰
۸۰۔ اکاؤنٹنٹ وقف جدید ربوہ ... ۲
۸۱۔ صوفی بشارت الرحمن صاحب " ... ۵
۸۲۔ چوہدری فتح عالم صاحب دولت نگر گجرات ... ۱۰
۸۳۔ ملک ولایت خان صاحب سیکرٹری دارالنصر ربوہ ... ۲
۸۴۔ بیگم صاحبہ مرزا عزیز احمد صاحب ... ۵
۸۵۔ ڈاکٹر حافظہ بیگم صاحبہ ایم بی بی ایس کوہاٹ نہال ضلع سیالکوٹ ... ۵
۸۶۔ نادر بخش صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ... ۳
۸۷۔ اہلیہ صاحبہ بشیر الدین احمد صاحب راولپنڈی ... ۵
۸۸۔ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ... ۴-۶۲
۸۹۔ نیاز احمد صاحب بحرین ... ۱۴
۹۰۔ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ ... ۷-۵۰
۹۱۔ چوہدری فضل داد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۱۰
۹۲۔ سید محمد لطیف صاحب ربوہ ... ۱۰
۹۳۔ میاں محمد بشیر احمد صاحب علی جعفر صدر ... ۱۰
۹۴۔ سکینہ بیگم اہلیہ " " ... ۱۰
۹۵۔ اہلیہ صاحبہ محمد اکرم صاحب کماگو وال ضلع سیالکوٹ ... ۵
۹۶۔ نور احمد صاحب چک ۳۷ ایم ایل ... ۵
۹۷۔ عبدالحمید صاحب ناظم حلقہ دہلی کالونی لاہور ... ۱۵
۹۸۔ غلام نبی صاحب بھلیر ضلع گجرات ... ۱۰
۹۹۔ عنایت بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ ماڈل کراچی ... ۲۰
۱۰۰۔ فقیر محمد صاحب سٹور کیپر گلگت ... ۱۰

ربوہ میں فرزندانِ احمدیت کا فقید المثال اجتماع —— (بقیہ صفحہ اوّل)

جلسہ سالانہ کے پروگرام میں جو موجودہ زمانہ کے تقاضوں کے مطابق نہایت بلند پایہ اہم دینی، علمی، اخلاقی اور تربیتی تقاریر پر مشتمل تھا۔ سلسلہ کے متعدد بزرگوں اور جیّد علماء نے حصّہ لیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم و بیش تمام تقاریر ہی بہت ایمان افروز، نہایت ضروری۔ اور ذہنوں اور روحوں کو جلا بخشنے والی تھیں جنہیں حاضرین جلسہ نے گہرے انہماک اور پوری توجہ سے سنا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خود تو علالت طبع کی وجہ سے جلسہ میں تشریف نہ لا سکے لیکن اپنے ازراہ کرم دو نہایت روح پرور پیغامات سے حاضرین جلسہ کو نوازا جو جلسہ کے افتتاحی اور اختتامی اجلاسوں میں محترم مولانا شمس صاحب نے پڑھ کر سنائے اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذکر حبیب کے روح پرور موضوع پر تقاریر فرمائیں دیگر علمائے سلسلہ اور بزرگان جماعت کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درخشندہ گوہروں میں سے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مختلف دینی موضوعات پر اہم تقاریر فرمائیں جو سامعین کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنیں۔

دعائیں، ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کا روح پرور ماحول

ہمارا جلسہ سالانہ اس لحاظ سے بھی دیگر تمام اجتماعات سے ممتاز ہوتا ہے کہ اس میں شامل ہونے والے اصحاب کو عبادات، دعاؤں اور اجتماعی ذکرِ الٰہی کے خاص مواقع میسر آتے ہیں۔ ان مواقع میں جلسہ کی افتتاحی اور اختتامی دعا اور دیگر باجماعت نمازوں کے علاوہ نماز تہجّد کو خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے جو ان ایام میں مسجد مبارک میں باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سال بھی ہر شب باقاعدگی کے ساتھ مسجد مبارک میں نماز تہجّد باجماعت ادا کی گئی۔ شدت کی سردی کے باوجود دور و نزدیک کے احباب اتنی کثرت سے نماز تہجد میں شریک ہوتے رہے کہ مسجد مبارک اپنی وسعت کے باوجود ناکافی ثابت ہوتی رہی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا پوری بستی نے ہی نیند سے بیدار ہو کر مسجد کا رخ کر لیا ہے۔ نمازیوں کے ذوق و شوق کا یہ عالم ہوتا تھا کہ انہیں شدید سردی کے عالم میں مسجد کے یخ بستہ صحن میں نماز ادا کرنے میں بھی کوئی تردد محسوس نہ ہوتا اور وہ نہایت محویت اور استغراق کے ساتھ غلبۂ اسلام، حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اور اپنی انفرادی حاجات کے لئے نہایت سوز و گداز کے ساتھ اجتماعی دعائیں کرنے میں مشغول رہے۔

ملاقاتیں

جلسہ سالانہ کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے باہمی محبت و اخوّت کے تعلقات کو بڑھانے کی بھی خصوصیت سے تاکید فرمائی تھی۔ یہ غرض بھی بفضلہ تعالیٰ ہر سال ہمارے جلسہ سالانہ کے ذریعہ سے پوری ہوتی ہے۔ چنانچہ امسال بھی دنیا کے مختلف حصّوں اور گوشوں سے آئے ہوئے احمدی احباب کو اس موقعہ پر ایک دوسرے سے ملنے کے خاص مواقع میسر آئے۔ ربوہ کے گلی کوچوں اور بازاروں میں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں باہمی معانقوں، مصافحوں اور ملاقاتوں کا سلسلہ غیر معمولی طور پر کثرت سے جاری رہا۔ سب سے بڑھ کر احباب کو اپنے آقا و مطاع اطال اللہ عمرہٗ سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کا اشتیاق ہوتا ہے۔ گو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ علالت طبع کے باعث اب پہلے کی طرح سب دوستوں سے ملاقاتیں نہیں فرما سکتے تاہم جلسہ کے ایام میں قریباً روزانہ احمدی جماعتوں کے محدود افراد کو حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہونے اور حضور کی زیارت کرنے کا شرف حاصل ہوتا رہا۔

الغرض ہمارا جلسہ سالانہ اس سال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ اور ان تمام اغراض و مقاصد کو پورا کرتا رہا جن کے پیش نظر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ میں شریک ہونے والے احباب نے جن روحانی انعامات و برکات سے حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ سارا سال ان سے متمتع ہونے کی انہیں توفیق دیتا رہے اور وہ ان دعاؤں کے مستحق بنے رہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص طور پر اس جلسہ میں شریک ہونے والے احباب کے لئے فرمائی ہیں۔

کامیابی

میری بچی امۃ الحفیظ قریشی فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور نے اعلیٰ نمبر لے کر سیکنڈری بورڈ کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا ہے اس سے قبل عزیزہ پرائمری، مڈل اور میٹرک میں نہایت اعلیٰ نمبر حاصل کر کے وظیفہ حاصل کر چکی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(قریشی محمد مطیع اللہ قریشی بلڈنگ۔ سیالکوٹ شہر)

مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے لئے زیورات کی پیشکش

محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ میجر مظفر عالم صاحب راولپنڈی سے تحریر فرماتی ہیں:۔

"بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میں ایک عدد جوڑا ڈنڈیاں طلائی اور ایک عدد انگوٹھی طلائی برائے تعمیر مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) پیش کر رہی ہوں جس کی قیمت تین صد روپیہ ہے .... یہ میرا نئی شادی کے وقت تحفہ میں ملا تھا اس حقیر قسم کو اللہ کریم قبول فرمائے شادی کے بعد میری یہی عزیز چیز بطور یادگار تھی جو کہ اللہ کریم کے ارشاد سے بطور صدقہ جاریہ پیش کر رہی ہوں۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور ان کے تمام نیک مقاصد کو اپنے فضل و کرم سے پورا فرماتے ہوئے انہیں اپنے خاص الخاص انعامات سے نوازے آمین۔ دیگر مخلص بہنیں بھی اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے آمین!

(وکیل المال اول تحریک جدید)

حصہ وصیت کی ادائیگی کا قابل رشک نمونہ

مکرم و محترم احمد گل صاحب پراچہ ساکن ناظم آباد کراچی نے اپنی وصیت کا حصہ وصیت کمال توجہ اور ذہانت کے ساتھ اپنی زندگی میں ہی سالماً ادا فرماتے ہوئے اپنی دکان واقعہ صرافہ بازار کراچی مالیتی کم از کم سات ہزار روپیہ باضابطہ طور پر صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل فرما دی ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ پراچہ صاحب موصوف کی یہ قربانی باحسن طور قبول فرمائے اور انہیں اپنی رضا و خوشنودی اور قرب عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

ایک مخلص بھائی کی قابل قدر مثال

کامیابی امتحان پر -/۳۰۰ روپیہ وعدہ بڑھا کر -/۹۰۰ روپیہ کر دیا

مکرم بختیار احمد خان صاحب کیشیئر گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس پشاور تحریر فرماتے ہیں:۔

"خداوند کریم نے محض اپنے فضل و احسان سے امتحان منشی فاضل منعقدہ مئی ۱۹۶۳ء اور امتحان انٹرمیڈیٹ منعقدہ ستمبر ۱۹۶۳ء میں خاکسار کو نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے لہٰذا میرا وعدہ برائے تعمیر مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) بتوفیق باری تعالیٰ -/۳۰۰ روپے سے بڑھا کر مبلغ -/۹۰۰ روپے پیش خدمت ہے"

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خان صاحب موصوف کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور آپ کے تمام نیک مقاصد اور ارادوں کو پورا فرما کر ہمیشہ انہیں اور ان کے تمام خاندان کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

دیگر مخلصین بھی اس نیک مثال سے فائدہ اٹھائیں اللہ تعالیٰ توفیق بخشے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فرانکفورٹ میں تبلیغ اسلام

بقیہ صفحہ ۵

مسجد میں آئے اور ویزنگ مشن ہاؤس میں تشریف فرما ہوئے اسی طرح مکرم چوہدری شاہنواز صاحب مع فیملی تشریف لائے اور مسجد میں دعا کی۔ مکرم برادرم چوہدری انوار احمد صاحب کاہلوں مع اپنی اہلیہ امریکہ جاتے ہوئے اور واپسی پر دوبارہ تشریف لائے اور مشن کی مصروفیات میں دلچسپی لی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو بار آور فرمائے اور اسلام اور احمدیت کو جلد از جلد عالمگیر غلبہ عطا ہو۔

والسلام

خاکسار مسعود احمد جہلمی عفی اللہ عنہ

تصحیح

محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ ماسٹر کمال دین صاحب زیدی کی وصیت اخبار الفضل ۱۵/۱۲/۶۲ میں شائع ہوئی ہے اس میں موصیہ کی عمر غلطی سے ۲۲ سال چھپ گئی ہے دراصل موصیہ کی عمر ۶۲ سال ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴